Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلیٰحضرت حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۔ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۲۴ ذی الحجہ ۱۳۵۳ھ مطابق ۳۰ مارچ ۱۹۳۵ء جلد ۴۷

حصہ اول

احکام اجلاس ہمایوں اعلیٰحضرت بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم

(۱)	منظوری تقرر مسٹر کنیس اسسٹنٹ [illegible]	۲	۶	منظوری واگذاشت آراضی معافی نسلاً بعد نسل بمولوی مجتبیٰ خاں	۵
(۲)	علامت اختیارات افسر صیغہ بافسر جیا تیاری وردی پولیس	۲-۳	۷	بیجر عبد الحمید صاحب	۶
(۳)	رہائی قیدی سپنے خاں ملزم دفعہ ... قانون فوجداری	۳		کنٹرولر ہز ہائینس دام اقبالہما	
۴	منظوری تعین ممبران دفتر یعنی ڈیولپمنٹ بورڈ	۳-۴	۸	منظوری واگذاشت آراضی معافی بانی حکیم محمد الیاس صاحب	۶-۷
۵	علیحدگی مسٹر ذری و تقرر بجائش مسٹر تولان اسسٹنٹ [illegible]		۹	منظوری رخصت سید عبد الجلیل صاحب مصاحب	

آرڈران اسٹیٹ کونسل رامپور

حکم اسٹیٹ کونسل رامپور

۱	اطلاع بابت پیش کئے جانے عرضداشت بہ روبرو گورنمنٹ انگلشیہ	۸	۱	رخصت مولوی علاء الحق صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ درجہ اول	۹

مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور

احکام جلالتمآب اعلیحضرت بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

حکم

واقع ۲۳ر مارچ ۱۹۳۵ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

بموجب رپورٹ مسٹر کینین کا تقرر جیز بینڈ میں یکم مارچ ۱۹۳۵ء سے بمشاہرہ معہ (تین سو روپیہ) ماہوار منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض — میرساند

جناب عالی

رپورٹ صاحب بینڈ ماسٹر معروضہ ۱۴ر مارچ ۱۹۳۵ء بابت تقرر مسٹر کینین صاحب بذریعہ عرضداشت ہذا اجلاس ہمایوں میں پیش ہے۔ مسٹر اے ڈی ملازم جیز بینڈ کا نام ملازمت سے یکم اپریل ۱۹۳۵ء سے علیحدہ کیا گیا ہے

ان کی بجائے مسٹر کینین صاحب یکم مارچ ۱۹۳۵ء سے کام کر رہے ہیں۔ چونکہ مسٹر اے ڈی۔ برخاست شدہ کو یکم مارچ لغایت ۱۰ر مارچ ۱۹۳۵ء زمانہ نوٹس کی تنخواہ بھی تین سو چار روپیہ دے گئے ہیں۔ جس کی بینڈ ماسٹر صاحب بجٹ میں گنجائش ظاہر کرتے ہیں لہذا امیدوار ہوں کہ حسب درخواست صاحب بینڈ ماسٹر مسٹر کینین کا تقرر یکم مارچ ۱۹۳۵ء سے جیز بینڈ میں منظور فرمایا جائے۔ واجب تھا عرض ہے۔ دولت واقبال ابدی باد

عرض ترتنخواہ دستخط جنرل آرمی منسٹر بہادر
معروضہ ۲۲ر مارچ ۱۹۳۵ء

حکم

واقع ۲۶ر مارچ ۱۹۳۵ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

بموجب رپورٹ منشی محمود احمد خاں صاحب افسر تیاری وردی و سپورٹس کو افسر صیغہ کے اختیارات دیا جانا منظور ہیں۔ انتظام شکار بھی انکے سپرد کیا جاتا ہے۔ کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض — میرساند

جناب عالی!

منشی محمود احمد خاں صاحب۔ بحکم ۱۰ر مارچ ۱۹۳۲ء افسر تیاری وردی واسپورٹس مقرر ہوتے ہیں اور معزز مہمانان کے لئے شکار وغیرہ کا بھی انتظام کرتے ہیں صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر ان کے کام سے متعلق ہیں اور اپنی رپورٹ میں ظاہر کیا ہے کہ منشی محمود احمد خاں کو افسر صیغہ کے اختیارات حاصل نہ ہونے کے باعث بعض اوقات دشواریاں پیش آتی ہیں اور کار سرکار میں حرج واقع ہونیکا احتمال رہتا ہے مثل دیگر افسران صیغہ منشی محمود احمد خاں کو عطائے اختیارات اور معزز مہمانان کے شکار وغیرہ کا کام بھی انہیں کے تفویض فرمائے جانے کی منظوری کے لئے صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر نے استدعا کی ہے۔ کاغذات بذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں ترتنخواہ عرض پیدا ہے

کہ پیشگاہ ہمایوں سے عطائے اختیارات افسر صیغہ و تفویض کار انتظام سرکاری منظوری کا حکم شرف نفاذ پائے تو باعث سہولت کار سرکار ہے زیادہ حد ادب آفتاب دولت و اقبال تاباں باد

ترتیبواد۔ دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۲۵ مارچ ۱۹۳۵ء

بشرف حکم ہمایوں سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور بھی گزٹ ہو
۲۹ مارچ ۱۹۳۵ء
دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:-

داغ ۲۹ مارچ ۱۹۳۵ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم

بموجب رپورٹ بنے خاں ملزم دفعہ ۳۰ مرمہ قانون فوجداری کو براہ خسروانہ معافی قصور بقیہ ایام قید جیل سے رہا کیا جانا منظور ہے۔ کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض　　　　　　　　میر سامنہ

جناب عالی!

بنے خاں ملزم حسب دفعہ ۳۰ مرمہ قانون فوجداری مجریہ ۱۹۳۳ء بتاریخ ۲ جنوری ۱۹۳۵ء عدالت چیف مجسٹریٹ سے تین ماہ قید سخت کا سزایاب ہوا ہے۔

قیدی مذکور نے براہ خسروانہ معافی قصور رہائی کی درخواست گزرانی ہے۔ کاغذات صاحب چیف جسٹس بہادر نے صدور حکم کے لئے بھیجے ہیں۔ صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس سے اس بارہ میں رائے طلب کی گئی تھی۔ انہوں نے ملزم کی عمر اور جس قدر کہ سزا وہ بھگت چکا ہے اس کا لحاظ کرتے ہوئے رہائی کے لئے سفارش کی ہے۔ کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں۔ ترتیبواد کو بھی صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کی رائے سے اتفاق ہے۔ اور مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے براہ خسروانہ معافی قصور بنے خاں قیدی کو بقیہ ایام جیل سے رہائی کا حکم شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب　　دولت جاوید باد

ترتیبواد دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۲۵ مارچ ۱۹۳۵ء

کاغذات منسلکہ برغرض کارروائی بشرف حکم ہمایوں صاحب ہوم منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہوں۔ مثل منفصلہ ۲۴ جنوری ۱۹۳۵ء ذریعہ نقل حکم صاحب چیف جسٹس بہادر کی خدمت میں اور ایک نقل اطلاعاً صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس کی خدمت میں مرسل ہو
۲۹ مارچ ۱۹۳۵ء
(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

روبکار:-

داغ ۲۹ مارچ ۱۹۳۵ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم)

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ حسب استدعائے صاحب چیف منسٹر بہادر تعین ممبران و فرائض ڈیولپمنٹ بورڈ کے متعلق مرتب شدہ جو عرضداشت منسلکہ کے تحت کی منظوری دیجاتی ہے۔

(۱) ڈیولپمنٹ بورڈ کے ممبران بصراحت ذیل ہوں گے:-

(۱) صاحب ڈیولپمنٹ منسٹر بہادر　　پریزیڈنٹ
(۲) صاحب منسٹر بہادر انچارج سررشتہ تعلیم　　ممبر
(۳) صاحب ریونیو منسٹر بہادر　　ممبر
(۴) صاحب چیف انجینیر بہادر　　ممبر

(۵) چیرمین صاحب میونسپل بورڈ — ممبر

(۶) ایک نمایندہ رضا و بلند شوگر فیکٹریز — ممبر

(۷) ایک نمایندہ کاشتکاران نامزد کردہ صاحب ریونیو منسٹر بہادر — ممبر

(۲) اس بورڈ کے ممبران کا انتخاب ہر دو سال کے بعد ہوا کرے گا۔ لیکن کوئی ممبر دوبارہ بھی منتخب ہو سکتا ہے۔

(۳) بورڈ کے فرائض حسب ذیل ہونگے۔

(الف) کارخانہ جات شکر سازی اور ریاست کے درمیان بموجب معاہدہ ڈویلپمنٹ فنڈ کا بجٹ تیار کرنا

(ب) ریاست کی مالی حالت کو بہتر بنانے کے لئے وہ ذرائع اور طریقہ تجویز کرنا جن کا تعلق صنعت و حرفت اور زراعت سے ہو۔

(۴) الف بورڈ کو اختیار ہوگا کہ بشرط ضرورت سب کمیٹیاں بنا کر مناسب خدمات اون کے سپرد کرے۔

ب۔ بورڈ کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ عند الضرورت کسی دوسرے شخص کو بغرض مشورہ یا حصول معلومات اپنے جلسہ میں شریک کرے

(۵) بورڈ کے چیرمین میٹنگ کے مقام و اوقات کے تعین، اور میٹنگ کے وقت کارروائی کی باقاعدگی اور فیصلوں کے اجراء کے ذمہ دار ہوں گے۔

(۶) بورڈ کا کورم چار اشخاص سے قائم ہو سکتا ہے جو اور ممبران موجودہ کی کثرت رائے سے طے ہونگے۔ دونوں جانب مساوی ووٹ ہونے کی حالت میں چیرمین صاحب کو فیصلہ کن ووٹ دینے کا اختیار ہوگا چیرمین صاحب کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ کسی معاملے میں گورنمنٹ رامپور کا ایما حاصل کرنے کی غرض سے بورڈ میں مباحثہ کو ملتوی کر دیں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

حسب منشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اصل کاغذات بعد اجراء صاحب ڈویلپمنٹ منسٹر بہادر کی خدمت میں بھیجے جائیں ایک نقل درج گزٹ ہو

۲۷ مارچ ۱۹۳۵ء — دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

درج ۲۹ مارچ ۱۹۳۵ء

حکم

مرتبہ عرضداشت صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر باستدعائے منظوری رخصت مزید رعایتی ایکماہ بصورت خاص معلوم منشی مدد علیخاں مہتمم کوٹھی خاص باغ شاہرہ دار سالم ۳۰ روپیہ از ۲۸ مارچ لغایت ۲۳ اپریل ۱۹۳۵ء بسلسلہ رخصت سابقہ بوجہ بقائے علالت نامبردہ

حکم

بموجب رپورٹ منشی مدد علیخاں مہتمم کوٹھی خاص باغ کی درخواست رعایتی ایکماہ بصورت خاص منظور ہے کاغذات برائے کارروائی صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر

حکم

مورخہ ۲۶ مارچ ۱۹۳۵ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

بموجب رپورٹ ۔ مسٹر فری شاہرہ دار (دو سو پچیس روپیہ) ملازم جیز بینڈ کی ۳۱ مارچ ۱۹۳۵ء سے علیحدگی اور بجائے شان الیہ مسٹر موران کا یکم اپریل ۱۹۳۵ء سے بشاہرہ (دو سو پچیس روپیہ) تقرر منظور ہے ۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ۔

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — میر سامانہ

جناب عالی!

مسٹر کرٹس بینڈ ماسٹر رپورٹ کرتے ہیں کہ حکم زبانی اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم حاصل کر لیا گیا ہے کہ مسٹر فری شاہرہ دار (دو سو پچیس روپے) ماہوار ملازم جیز بینڈ کو ۳۱ مارچ ۱۹۳۵ء سے علیحدہ کیا جاوے اور بجائے ان کے دوسرا آدمی رکھا جاوے لہذا بینڈ ماسٹر صاحب نے موران کو بشاہرہ دو سو پچیس روپیہ مسٹر فری کی جگہ مقرر کئے جانے کی یکم اپریل ۱۹۳۵ء سے سفارش کرتے ہیں ۔ ذریعہ عرضداشت ہذا گذارش ہے کہ حکم علیحدہ کئے جانے مسٹر فری از ۳۱ مارچ ۱۹۳۵ء اور تقرر مسٹر موران یکم اپریل ۱۹۳۵ء سے بشاہرہ دو سو پچیس روپیہ شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب آفتاب دولت واقبال تاباں باد ۔

ترتیب داده دستخط صاحب کرنل رپی منسٹر بہادر مورخہ ۲۶ مارچ ۱۹۳۵ء

حکم

مورخہ ۲۶ مارچ ۱۹۳۵ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

بموجب رپورٹ شرائطیں حیاتی مسترد کی جاتے ہیں معافی نسلاً بعد نسل معاف وعطا کیجانا منظور ہے ۔ کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض — میر سامانہ

جنابعالی

موضع مؤشر پرگنہ حضور تحصیل میں حسبکہ بخت آراضی معافی بغرض تزئین باغ مولوی محمد مجتبے خاں کو بحکم ۹ جولائی ۱۹۱۶ء نسلاً بعد نسل و بطناً بعد بطن عہد نواب صاحب بہادر جنت مکاں مرحوم میں عطا اور معاف ہوئی تھی اور بحکم ۷ اگست ۱۹۳۱ء معافی مذکور تاحیات مولوی مجتبے خاں برقرار رکھا جانا اجلاس ہمایوں سے تجویز فرمایا گیا مولوی محمد مجتبے خاں مستدعی ہیں کہ بنظر پرورش رعایا نوازی معافی مذکور سے شرطیں حیاتی مسترد فرمائی جائے ۔ تجویز مستدعی ہے کہ بنظر پرورش و رعایا پروری معافی مذکور سے شرطیں حیات مسترد فرمائی جاکر بحق مولوی محمد مجتبے خاں نسلاً بعد نسل بطناً بعد بطن بحالہا معاف اور عطا فرمائی جائے ۔ دولت واقبال بر ترقی باد ۔

[illegible]

بمنشاء حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری
ہوں اور درج گزٹ ہو ۲۸ مارچ ۱۹۳۵ء
دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:- واقع ۲۸ مارچ ۱۹۳۵ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم)

معافی مندرجہ رپورٹ نسلاً بعد نسل معاف و عطا کیجاتی منظور ہے
شرط حین حیاتی مسترد کی جائے۔ کاغذات برائے کارروائی
صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض — میر سامانہ

جناب عالی:

موضع منڈیان نادر باغ پرگنہ حضور تحصیل میں پیچھے بیگھ پختہ آراضی
معافی بغرض تعمیر باغ نسلاً بعد نسل و بطناً بعد بطن بحکم ۳ رجون ۱۹۱۶ء
نواب جنت مکان بہادر مولوی فرقی صاحب کو عطا اور معاف ہوئی تھی۔
اسکے بعد بحکم ۱۲ اگست ۱۹۳۱ء بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم
معافی مذکورہ تاحیات مولوی فرقی صاحب برقرار رکھا جانا منظور فرمایا بعد انتقال
مولوی فرقی صاحب معافی مذکور ضبط سرکار ہوگئی لیکن بحکم ۲۰ اکتوبر ۱۹۳۲ء
اجلاس ہمایوں بنظر پرورش بحق میجر عبدالحمید صاحب کمشنر ولد مولوی فرقی صاحب مرحوم تاحیات
باغ مذکور واگذاشت فرمایا گیا۔ میجر عبدالحمید صاحب مستدعی ہیں کہ شرط
حین حیاتی بحکم ۱۲ اگست ۱۹۳۱ء قائم ہوئی ہے بنظر پرورش و استحقاق
خاندانی مسترد فرمایا جاکر نسلاً بعد نسل و بطناً بعد بطن باغ معافی
عطا و معاف فرمایا جائے ترتیب مستدعی ہے کہ بنظر پرورش رحم
خسروانہ معافی مذکورہ بالا سے شرط حین حیاتی مسترد فرمائی جاکر بحق میجر
عبدالحمید صاحب نسلاً بعد نسل و بطناً بعد بطن علی حالہا عطا و معاف فرمائی جائے

دولت و اقبال ہمیشہ برترقی باد

[illegible]

بمنشاء حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
اور درج گزٹ ہو ۲۸ مارچ ۱۹۳۵ء
دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم:- واقع ۲۸ مارچ ۱۹۳۵ء

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم

رپورٹ منظور ہے۔ بقیہ حصہ آراضی منضبطہ پانچ سال کی مدت
تعمیر باغ کے لئے دیگر واگذاشت کی جائے۔ کاغذات
برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض — میر سامانہ

جناب عالی

تعدادی ۲۸ بیگھ پختہ آراضی بالسی متعلقہ چشمہ نزول بغرض
تعمیر باغ حکیم سید محمد الیاس کو بموجب حکم نواب جنت مکان
بہادر مورخہ ۱۹ نومبر ۱۹۲۰ء عطا فرمائی گئی تھی جو بحکم ہمایوں
مورخہ ۱۰ اگست ۱۹۳۱ء ضبط ہوگئی تھی معافیدار نے
آراضی منضبطہ کے متعلق معروضات باوقات مختلف پیش کئے
بموجب تحقیقات صیغہ مال یہ امر دریافت ہوا کہ معافیدار
نے کچھ حصہ آراضی معافی علیحدہ باغ نصب کیا ہے اور
کچھ آراضی معافی کا زیر کاشت ہے معافیدار نے شرط
عطائے معافی کی پوری پابندی نہیں کی۔
بتاریخ ۲۰ جولائی ۱۹۳۳ء بنظر پرورش خسروانہ و الطاف
شاہانہ بندگانعالی دام اقبالہم وملکہم نے بموجب رپورٹ
صیغہ مال اوس حصہ آراضی معافی کو جسمیں باغ نصب
تھا بحق معافیدار علی حالہا واگذاشت فرمادیا اور جو حصہ
آراضی زیر کاشت تھا وہ بدستور قبضہ سرکار میں رہا معافیدار
نے حصہ آراضی زیر کاشت کے متعلق معروضات پیش کئے

کہ پروورشاً ضبطی سے واگذاشت فرما دیا جائے۔ منشی اگن لال پیشکار کو موضع گھاٹم پور پرگنہ حضور تحصیل میاں پانچ بیگہ پختہ آراضی معافی بحکم نواب جنت مکان بہادر بغرض تعمیر باغ وتیاری دہرم شالہ بحکم ۲۷ دسمبر ۱۹۱۶ء عطا ہوئی تھی جس کے اندر باغ تو نصب تھا مگر دہرم شالہ کی تعمیر نہیں ہوئی تھی اور اگن لال کے انتقال کے بعد داخل خارج بنام وارثان اگن لال منظور ہوچکا تھا۔ جو بحکم ۱۴ اگست ۱۹۳۱ء اجلاس ہمایوں سے ضبط فرمائی گئی تھی جو حسب استدعائے وارثان اگن لال بغرض تعمیر دہرم شالہ ورعایا نوازی معافی منضبط اس شرط سے بموجب فرمان ہمایوں معمدرہ ۳ جولائی ۱۹۳۳ء واگذاشت ہوئی ہے کہ میعاد ایک سال معافیداران تعمیر دہرم شالہ بموجب شرط خلیہ معافی کرادیں درصورت عدم تعمیر دہرم شالہ بعد انقضائے مدت ایک سال نسبت معافی حکم مناسب صادر فرمایا جائے گا۔ اگر بنظر پرورش وقدر دانوازی ترحماً پانچ سال کی مدت تعمیر باغ کیلئے عطا ہو کر بقیہ حصہ آراضی منضبطہ کے واگذاشت بحق حکیم سید محمد الیاس فرما دیجائے۔ تو عین پرورش و رعایا نوازی ہے درصورت عدم تعمیر باغ بعد انقضائے مدت پانچ سال نسبت معافی حکم مناسب صادر کیا جائے گا۔ ترقیمواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ عالی سے اس بابت حکم شرف صدور پائے۔ زیادہ حد ادب دولت واقبال برترقی باد۔

عرضی
ترقیمواہ دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۲۶ مارچ ۱۹۳۵ء

بمنشاء حکم ہمایوں صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں اور بیج گزٹ ہو۔
۲۸ مارچ ۱۹۳۵ء
دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم :-

واقع ۲۸ مارچ ۱۹۳۵ء

مثل عرضداشت صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر مورخہ ۲۸ مارچ ۱۹۳۵ء دربارہ منظوری رخصت اتفاقیہ تین یوم من ابتدائے ۳۰ مارچ ۱۹۳۵ء لغایۃ یکم اپریل ۱۹۳۵ء سید عبدالجلیل صاحب بنابر روانگی بریلی بغرض پیروی مقدمات۔

بموجب رپورٹ سید عبدالجلیل صاحب کی رخصت اتفاقیہ تین یوم ۳۰ مارچ لغایۃ یکم اپریل ۱۹۳۵ء منظور ہے۔ کاغذات برائے کارروائی صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں
دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
۲۸ مارچ ۱۹۳۵ء
دستخط صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل رامپور

آرڈر ان اسٹیٹ کونسل:- مورخہ ۲۵ مارچ ۱۹۳۵ء

اسٹیٹ کونسل نے اپنے جلسہ غیر معمولی منعقدہ ۲۵ مارچ ۱۹۳۵ء میں اس ایجیٹیشن پر جو کچھ لوگ ریاست کے خلاف کر رہے ہیں۔ غور اور تبصرہ کیا۔ طے پایا کہ:-

ہز ہائینس کی گورنمنٹ ان اشخاص یا جماعتوں سے جو حکومت کے خلاف مغویانہ حرکات۔ یا ریگیک جلسے کر رہے ہیں۔ تاوقتیکہ وہ اس قسم کی کارروائی کو مسدود نہ کر دیں کوئی تعلق نہیں رکھ سکتی۔ ان چند شورش پسند اشخاص نے کسی قسم کے معروضات اب تک گورنمنٹ رامپور کے روبرو پیش نہیں کئے۔

ہز ہائینس کی گورنمنٹ کا مطمح نظر رعایائے رامپور کی فلاح و بہبودی ہے۔ اور پبلک کے مفاد کو پیش نظر رکھ کر ہر امکانی کوشش عمل میں لائی جا رہی ہے اور آئندہ بھی گورنمنٹ اسی اصول پر عمل پیرا رہے گی۔

اگر ترقی و مفاد ریاست کے لئے کوئی معقول معروضات ذمہ دارانہ طور پر بذریعہ تحریر ہز ہائینس کی گورنمنٹ کے روبرو پیش کی جائیں تو حکومت ان پر مناسب غور کریگی۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک ایک نقل جملہ منسٹر صاحبان بہادر کی خدمت میں بھیجی جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
دستخط صاحب سکریٹری بہادر
اسٹیٹ کونسل

حکم اجلاس کونسل رامپور اسٹیٹ

حکم اسٹیٹ کونسل رامپور۔ واقع ۲۸ مارچ ۳۵ء

حسب تحریر صاحب چیف جسٹس بہادر و تصدیق اکاؤنٹنٹ جنرل آفس۔ مولوی علاء الحق صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ درجہ اول کی رخصت رعایتی پانچ یوم من ابتدائے ۲۸ مارچ ۱۹۳۵ء منظور کیجاتی ہے۔ ایام رخصت میں اُن کا معمولی کام چیف مجسٹریٹ صاحب انجام دینگے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ بعد اجرائے احکام اصل کاغذات اسٹیٹ کونسل میں پیش ہوں۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر